

3 جون 2021ء

DAILY INTEKHAB



اولیٰ سماجی تنظیم اور ایس ڈی آئی کی جانب سے علم کے ستر ایسی ایٹ فیبر جی اور جی اور شعلی کا رڈ مظفر شاہدہ شہ راتن کیم کر رہے ہیں
بھکدو سری جانب لوگوں کو روٹا دانا ان سے بچانے کے حلقوں آگاہی فراہم کی جا رہی ہے

رسول بخش
ملا کی جاتی ہے
ن میں ہو جو دیکھ کر
ہ اڑتے ہے ہوئے
سے نگرہ لوں کو تک
مٹی تم کیسے تھ مت
ناگہانی آتے آگ

اوٹھل، مختلف علاقوں میں راشن کی تقسیم

54 مستحق خاندانوں کو راشن دیا گیا، او ایس ڈی آئی

کو روٹا وائرس سے بچاؤ کے متعلق آگاہی مہم کے متعلق لوگوں کو سمجھایا گیا، جنید

میں تباہ کا باعث بن رہا ہے اس سے بچنے کا واحد ذریعہ احتیاط ہی ہے جس سے خود بھی اور اپنے گھر والوں بھی بچایا جاسکتا ہے اس موقع پر او ایس ڈی آئی کے سینئر ایسوسی ایٹ منیجر بابر جنید اور ضلعی کوارڈینیٹر راشد بٹ کی نگرانی میں اوٹھل کے مختلف علاقوں کے 54 مستحق خاندانوں میں راشن تقسیم اور کوٹا وائرس سے بچاؤ کے متعلق آگاہی مہم کے تحت لوگوں کو سمجھایا گیا اور انہیں احتیاط برتنے کی تلقین کی گئی تفصیلات کے مطابق اوٹھل میں کام کرنے والی سماجی تنظیم او ایس ڈی آئی کی جانب سے سینئر ایسوسی ایٹ منیجر بابر جنید اور ضلعی کوارڈینیٹر راشد بٹ کی نگرانی میں اوٹھل کے مختلف علاقوں کے 54 مستحق خاندانوں میں راشن کیا گیا اور لوگوں کو کوٹا وائرس سے بچاؤ کیلئے آگاہی فراہم کی گئی لوگوں کو باقاعدہ ڈیمو پیش کر کے سمجھایا گیا کوٹا وائرس کی احتیاطی تدابیر اختیار کرنے پر زور دے کر کہا گیا کہ یہ ایک جان لیوا موذی مرض ہے جو دینا بھر

میں تباہ کا باعث بن رہا ہے اس سے بچنے کا واحد ذریعہ احتیاط ہی ہے جس سے خود بھی اور اپنے گھر والوں بھی بچایا جاسکتا ہے اس موقع پر او ایس ڈی آئی کے سینئر ایسوسی ایٹ منیجر بابر جنید اور ضلعی کوارڈینیٹر راشد بٹ کی نگرانی میں اوٹھل کے مختلف علاقوں کے 54 مستحق خاندانوں میں راشن تقسیم اور کوٹا وائرس سے بچاؤ کے متعلق آگاہی مہم کے تحت لوگوں کو سمجھایا گیا اور انہیں احتیاط برتنے کی تلقین کی گئی تفصیلات کے مطابق اوٹھل میں کام کرنے والی سماجی تنظیم او ایس ڈی آئی کی جانب سے سینئر ایسوسی ایٹ منیجر بابر جنید اور ضلعی کوارڈینیٹر راشد بٹ کی نگرانی میں اوٹھل کے مختلف علاقوں کے 54 مستحق خاندانوں میں راشن کیا گیا اور لوگوں کو کوٹا وائرس سے بچاؤ کیلئے آگاہی فراہم کی گئی لوگوں کو باقاعدہ ڈیمو پیش کر کے سمجھایا گیا کوٹا وائرس کی احتیاطی تدابیر اختیار کرنے پر زور دے کر کہا گیا کہ یہ ایک جان لیوا موذی مرض ہے جو دینا بھر